الاغلاط المطبعیۃ التی لایکاد یسلم منہا کتاب ولو بالغ مصححو وناشرہ فی تصحیحہ وفرغ مجہودہ فی تطہیرہ من الاغلاط فربما تکون الاغلاط المطبعیۃ اعظم واہم واعجب منہ بمرات کثیرۃ۔ ھذا وقد بقی فی الکتاب المذکور روفق اللہ اھلہ ان یطبعوہ ثانیا) اغلاط اخری مطبعیۃ یمکن ان تستدرکہ فتبلغ الی مابلغتہ فہرس الاغلاط الاولی مع انہ لم یال من عنی بطبعہ جھدا فی تصحیحہ۔

سوال

زید نے اپنا روپیہ ڈاکخانہ کے سیونگ بینک میں محض حفاظت اور پسماندہ کرنے کی غرض سے جمع کرا رکھا ہے۔ زید کی نیت سود لینے کی نہیں ہے۔ ڈاک خانہ والوں نے قانون کے مطابق اس کے جمع کردہ روپوں کا سود اس کے حساب میں درج کردیا ہے کیا ڈاکخانہ کے اس فعل سے زید پر کوئی گناہ لازم آتا ہے۔ منیجر نورحسن۔ حاجی پورہ۔ سیالکوٹ۔

جواب:۔ ڈاک خانہ کے اس فعل سے زید پر کوئی گناہ لازم نہیں آتا۔ ارشاد ہے ولا تزر وازرۃ وزر اخری۔ (قرآن کریم) الا ان التسبیب بتقویۃ السلطۃ الغیر الالھیۃ اجنبیۃ کانت او وطنیۃ ولو بوجہ بعید من علامات النفاق والمداھنۃ فی الدین فانت وشانک۔ فمن شاء فلیومن ومن شاء فلیکفر۔ سود کی رقم بینک میں نہیں چھوڑنی چاہئے بلکہ لیکر معذور محتاجوں کو دیدینی چاہیے لیکن ثواب کی نیت سے نہیں کہ ان اللہ طیب لایقبل الا الطیب بلکہ محض اس خیال سے کہ ایک فاقہ کش مسلمان فاقہ کشی سے بچ جائیگا یا سود کی رقم ان مختلف ٹیکسوں میں صرف کردی جائے جو حکومت کی طرف سے رعایا پر لازم کردئے گئے ہیں خود اپنے استعمال میں لانا حرام ہے۔ واللہ اعلم۔

سوال:۔ زید گونگا ہے۔ وہ ایجاب وقبول کس طرح کرے اور اس کا نکاح کس طرح کیا جائے۔ محمد اسمعیل۔ از دمکا

جواب:۔ اگر یہ گونگا نابالغ ہے تو اس کی طرف سے اس کے ولی کا ایجاب وقبول کافی ہوگا اور اگر بالغ ہے اور لکھنا جانتا ہے تو عورت کے ولی یا وکیل کے ایجاب کے جواب میں کلمۂ قبول لکھدے یا اس کے لکھے ہوئے کلمۂ ایجاب کے جواب میں عورت کا ولی یا وکیل کلمۂ قبول لکھدے اور اگر لکھنا نہیں جانتا تو اس کے ایسے اشارہ سے نکاح منعقد ہوگا جو ایجاب اور قبول پر واضح طور پر دلالت کرے اور اس مقصد کیلئے معلوم ومعہود ہو اور جس کو لڑکی کا وکیل یا ولی اور گواہ سمجھتے ہوں۔ وکما ینعقد النکاح بالعبارۃ ینعقد بالاشارۃ من الاخرس ان کانت اشارۃ معلومۃ۔ کذا فی البدائع۔ فاما الاخرس فان فہمت اشارۃ صح نکاحہ بہا الخ (المغنی لابن قدامۃ ص۳۴ ج۷) امام الائمہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں نکاح وطلاق ودیگر معاملات وامور میں اخرس کے اشارہ کے معتبر ہونے کو مختلف ومتعدد دلائل سے ثابت فرمایا ہے۔ (ص۲۹ ج۷)۔